بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلویت

تاریخ وعقائد

مؤلف: امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ

ترجمہ: عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ

ادارہ ترجمان السنہ

رحمان مارکیٹ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

چیز کی ضرورت نہیں رہی:

﴿اَلیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم وَ اَتمَمتُ عَلَیکُم نِعمَتِی﴾

یعنی دین اسلام عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی مکمل ہو چکا تھا۔ دین میں کسی نئے مسئلے کی ایجاد بدعت ہے' اور بدعت کے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

من احدث فی امرنا ھذا فھو ردّ۔ وفی روایة : فشر الامور محدثاتھا و کل محدثةبدعة و کل بدعة ضلالة۔[11]

"جو دین میں کوئی چیز ایجاد کرے' اسے رد کر دیا جائے۔ ایک روایت میں ہے سب سے بری چیز دین میں نئی ایجادات ہیں۔ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی!"

نیکی اور ثواب کے تمام کاموں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرما دیا ہے۔ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایجاد ہونے والی رسوم و رواج اور بدعات دین اسلام کا حصہ نہیں" انہیں مسترد کر دیا جائے۔

اہل حدیث علماء نے اسی بات کی طرف دعوت دی۔ بریلوی حضرات نے اس دعوت کو اپنے عقائد و نظریات کے منافی سمجھا۔ کیونکہ اس دعوت میں ان کے میلے' عرس و میلاد' تیجے و چالیسویں' قوالی اور گانے بجانے' رقص و سرور کی محفلیں اور شکم پروری و خواہشات نفسانی کی تکمیل کے لیے ایجاد کی جانے والی دوسری بدعات خطرے میں پڑ جاتی تھیں۔

چنانچہ انہوں نے علمائے اہل حدیث کو اپنا بدترین دشمن سمجھا اور ان کے خلاف تکفیر بازی کی مہم شروع کر دی۔

اس سلسلے میں انہوں سب سے پہلے وہابی تحریک کے سرخیل شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ کو نشانہ بنایا' کیونکہ شرک و بدعت کے خلاف کھلم کھلا اعلان جنگ کرنے والے وہ سب سے پہلے شخص تھے۔ وہ توحید و سنت کا پرچم لے کر نکلے اور کفر و بدعت کے ایوانوں میں زلزلہ پیدا کرتے چلے گئے۔